کلماتِ خیر

از حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب مد ظلہ

باسمہ تعالیٰ – حامداً و مصلیاً

بحمد اللہ مخدوم زادہ حافظ فضل الرحمٰن صاحب مد مجدہ صاحبِ فضل و کمال ہیں، ماشاء اللہ قرآن، تفسیر، عربی صرف و نحو، تصوف وغیرہ سے متعلق کئی فاضلانہ کتابیں اب تک شائع کر چکے ہیں اور بعض اعزازات بھی حاصل کر چکے ہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اب وہ ایک دینی اور علمی مجلّہ "السیرۃ" کے نام سے جاری کرنا چاہتے ہیں جس کے لئے ہم لوگ چشم براہ ہیں،

مولانا شبلیؒ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ نے سیرۃ النبی ﷺ کی (۲+۵) سات جلدیں شائع کی ہیں اور سیرۃ کے وسیع معنوں کے تحت ہر وہ چیز جس کا تعلق حضور انور ﷺ سے ہو۔ ان جلدوں میں پیش کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شانِ کریمی ہے کہ ان بزرگوں کی سعی مشکور ہے اور دنیا کے گوشے گوشے میں وہ مقبول ہیں۔ عرصہ ہوا افغانستان والوں نے ان جلدوں کا فارسی میں ترجمہ پیش کیا اور مصر والوں نے عربی تراجم کے لئے کوشش کی ہے۔ ان بزرگوں نے تحقیق و تدقیق کو اس قدر ملحوظ رکھا ہے کہ پڑھنے والا عالم اور غیر عالم ضرور متاثر ہو جاتا ہے۔ پھر اچھے اچھے مقالے اور بلند پایہ رسالے بھی سیرۃ کے موضوع پر عام ہوئے اور اب بھی عام ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ محض اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل سے اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میں ہو رہا ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس کام میں تن من دھن کے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور ان کی تشنگی کم نہیں ہوتی۔ بلکہ یہاں تک کہنے میں پاک نہیں کہ ہر علمی رسالہ (کتابوں کے علاوہ) اسی موضوع سے زندہ و پایندہ ہے۔

مخدوم زادہ موصوف بھی اسی جذبے سے سرشار ہو کر اپنے رسالے "السیرۃ" کا اجرا کر رہے ہیں کہ یہ انعام اُن کو ورثے میں ملا ہے۔

سیرتِ پاک ﷺ سے متعلق جو بھی رسالہ ہوتا ہے اُس میں موجود تقاضوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے اور مضامین بھی عموماً ایسے ہوتے ہیں جن سے دشمنانِ اسلام بھی متاثر ہو سکیں اور اپنی اصلاح کر سکیں۔ مخدوم زادہ موصوف کی تحریر میں ایسی صلاحیت (بفضلہ تعالیٰ) موجود ہے اور مجھے قوی امید ہے کہ انشاء اللہ وہ اپنے مقصد میں ضرور کامیاب ہوں گے ؎

ع ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد !